کتاب نما

مولانا امین احسن اصلاحی، حیات و افکار، ڈاکٹر اختر حسین عزمی۔ ناشر: نشریات، الحمد مارکیٹ، اُردو بازار، لاہور۔ فون: ۷۳۲۰۳۱۸۔ صفحات: ۶۶۴۔ قیمت (مجلد): ۴۵۰ روپے۔

مولانا امین احسن اصلاحی (۹۷-۱۹۰۴ء) ایک عالم، مفسرِ قرآن، متکلم، مفکر اور خطیب تھے۔ ان کے تحقیقی نظائر، حق کے طالبوں کے لیے غور و فکر کے باب کھولتے رہیں گے۔ افسوس کہ مولانا کی رحلت کے بعد ان کے بعض 'فکری وارثوں' اور خود ساختہ 'طالب علموں' نے اصلاحی صاحب کے کارنامۂ حیات اور علمی اثاثے کی عظمتوں کو پیش کرنے کے بجاے، ان کی بعض آرا کو اپنی تجدد پسندی اور معاصرین کو ہدف تنقید بنانے کے لیے استعمال کیا۔ اس فضا میں نوجوان محقق اختر حسین عزمی نے مولانا کی تحریروں کا تحقیقی اور تجزیاتی مطالعہ شروع کیا۔ مریدانہ شکست خوردگی یا مخالفانہ یلغار جیسے جذبات سے دامن بچا کر حقیقت کا کھوج لگانے کی کوشش کی، اور ان کا یہ کام ڈاکٹریٹ کے مقالے کی صورت میں سامنے آیا۔ اس میں انھوں نے مشینی یا میکانیکی اندازِ تحقیق اپنانے کے بجاے تازگی اور گہرائی کا اسلوب اختیار کیا ہے۔

زیرتبصرہ کتاب کے ۱۰ باب قاری کے سامنے معلومات کا ایک وسیع دفتر پیش کرتے ہیں، جس کا جائزہ اس مختصر تبصرے میں لینا آسان نہیں ہے، بہرحال زیرنظر کتاب سے قاری پر واضح ہوتا ہے کہ مولانا اصلاحی نے تفسیر، حدیث، فقہ، کلام، تزکیہ و تربیت اور دعوت کے موضوعات پر دادِ تحقیق دیتے ہوئے بڑا منفرد طرزِ اظہار اپنایا۔ تفسیر کے باب میں وہ روایتی اسلوب سے ہٹ کر قرآنی فہم کو عام کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ بقول اختر حسین: نو جلدوں پر مشتمل تفسیر تدبر قرآن کے ۵ ہزار ۸ سو ۴۴ صفحات میں اصلاحی صاحب صرف ۸۸ احادیث سے تفسیری مطالب متعین کرنے کی کوشش کرتے ہیں، اور ان میں سے بھی ایک چوتھائی کو بطور استدلال نہیں پیش کرتے (ص ۱۴۵-۱۴۶)۔ اس کے بجاے وہ قدیم عربی ادب سے الفاظ کے مفہوم کو سمجھنے اور سمجھانے کی کوشش کرتے ہیں۔

اصلاحی صاحب کے اسی منفرد اندازِ تحقیق نے بعض ماہرین علوم اسلامیہ کو ان کے بارے میں منفی رائے رکھنے کی دلیل فراہم کی۔ تاہم کتاب کے مقدمہ نگار ڈاکٹر محمود احمد غازی کے الفاظ میں: ''مولانا اصلاحی کے غالی عقیدت مندان کو ائمہ مجتہدین کا ہم پلّہ یا شاید ان سے بلند تر مرتبے کا حامل قرار دیتے ہیں، اور ناقدین کا گروہ ان سے ایسے ایسے خیالات منسوب کرتا ہے جن سے وہ بلاشک بری تھے''۔(ص ۱۰)

اس کتاب میں مولانا اصلاحی مرحوم کے تحقیق و تجزیے کے نتائج کو ایک ترتیب اور تنقیح کے ساتھ پیش کیا گیا ہے۔ یہ کتاب ممدوح کی مداحی سے زیادہ ایک تحقیق کار کی طلب حق کی گواہی ہے۔ اسی لیے وہ اصلاحی صاحب کی خدمات کا کھلے دل سے اعتراف کرتے ہیں، مگر حسب موقع گرفت بھی کرتے ہیں۔ البتہ ان کی اس رائے سے اتفاق نہیں ہے کہ: ''مولانا [اصلاحی] سے قبل علمائے تفسیر میں کسی نے بھی پورے قرآن کو ایک منظم کتاب کے طور پر پیش نہیں کیا'' (ص ۲۸۹)۔ تاہم اس نوعیت کے جملے خال خال ہیں، جب کہ ساری کتاب ٹھیرے، جمے اور گہرے طرزِ اظہار کو پیش کرتی ہے۔

مولانا اصلاحی کے ہاں مطالعہ حدیث کا مزید گہرائی سے جائزہ لینے کی ضرورت ہے، جب کہ ان کے ادبی اسلوب کی باریکیوں اور محاسن کو آشکارا کرنے کا کام ادبیات کے نقادوں کے ذمے ہے۔

اگر کتاب کی کمپوزنگ قدرے جلی پوائنٹ میں ہوتی اور ساتھ ہی اشاریہ بھی شامل ہوتا تو اس قابلِ قدر کتاب کی خوب صورتی اور معنویت میں مزید اضافہ ہو جاتا۔(سلیم منصور خالد)

۱- انسان اور نیکی ۲- انسان اور گناہ، حافظ مبشر حسین لاہوری۔ مبشر اکیڈمی، لاہور۔ فون: ۴۶۰۲۸۷۸-۰۳۰۰۔ صفحات (علی الترتیب): ۴۴۸، ۱۸۴۔ قیمت: ۱۲۰، ۲۰۰ روپے۔

انسان اپنی زندگی نیکی اور گناہ کے درمیان گزارتا ہے۔ آخری فیصلہ اس پر ہوگا کہ دونوں میں سے کس کا وزن زیادہ ہے۔ اسی لیے ہر عاقبت اندیش کو اچھی طرح جاننا چاہیے کہ گناہ کیا ہے، اور نیکی کیا ہے۔ یہ سراسر اس کے ذاتی مفاد سے متعلق ہے۔ حافظ مبشر حسین اپنی تحریروں اور